دو روزہ مُحاضراتِ قرآنی

۱۹؍اور ۲۰؍ مارچ ۲۰۱۱ء کو قرآن آڈیٹوریم میں منعقد ہونے والے دو روزہ محاضراتِ قرآنی اگرچہ ''سالانہ'' کی اضافی صفت کے ساتھ موسوم ہیں' تاہم اس تحریک کے وابستگان جانتے ہیں کہ گزشتہ تقریباً ایک دہائی سے ان کا انعقاد ''سالانہ'' کی پابندی کے بغیر ہوتا رہا ہے۔ صدر مؤسس مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کے عالمِ فانی کو خیر باد کہنے کے بعد یہ مرکزی انجمن خدّام القرآن کے تحت منعقد ہونے والا پہلا بڑا اور اپنی نوعیت کا ایک منفرد اجتماع تھا۔ ان دو دنوں میں مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم اور دانشور حضرات نے اپنے اپنے انداز میں اس عظیم شخصیت اور بیدار مغز ملّی رہنما کو ان کی قرآنی' دینی اور ملّی خدمات پر نہایت شاندار انداز میں خراجِ تحسین پیش کیا جس نے اپنی پوری حیاتِ مستعار مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے بیدار کرنے' ان کے قلوب واَذہان میں دین کی طرف سے عائد ہونے والی ذمہ داریوں کا شعور پیدا کرنے اور دین کے حکم واقامت کے حوالے سے علمی' نظری اور عملی گوشوں کی توضیح اور اس عظیم مشن کے لیے ایک منظم جِدّوجہد برپا کرنے میں صرف کر دی۔

اس تقریب سے خطاب کرنے والے زعماءِ اُمت میں ڈاکٹر سید سلمان ندوی (خلف الرشید مولانا سید سلیمان ندویؒ)' مولانا فضل الرحیم اشرفی' مولانا علامہ ابوعمار زاہد الراشدی' مولانا ڈاکٹر صہیب حسن (خلف الرشید مولانا عبدالغفار حسنؒ)' ڈاکٹر باسط بلال کوشل (لمز یونیورسٹی' لاہور) جناب سہیل عمر (اقبال اکیڈمی)' ڈاکٹر محمد سعد صدیقی (پنجاب یونیورسٹی' لاہور) پروفیسر سلیم منصور خالد (پروفیسر صاحب خود تشریف نہ لا سکے تاہم انہوں نے اپنا مقالہ بعنوان ''بیدار عزائم ہوتے ہیں' اسرار نمایاں ہوتے ہیں'' ارسال کر دیا جسے تقریب میں پڑھ کر سنایا گیا)' محمد عمار خان ناصر (ماہنامہ الشریعہ' گوجرانوالہ)' انجینئر نوید احمد (قرآن اکیڈمی کراچی)' ڈاکٹر عبدالسمیع (قرآن اکیڈمی فیصل آباد) شامل ہیں۔

دو دنوں کے صدارتی خطبات کی ذمہ داری علی الترتیب محترم حافظ عاکف سعید (خلف الرشید ڈاکٹر اسرار احمدؒ' امیر تنظیم اسلامی) اور ڈاکٹر ابصار احمد (صدر مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور) نے ادا کی۔

مرکزی انجمن خدام القرآن کے فورم سے اس قسم کے اجتماعات کا انعقاد اگرچہ کوئی نیا اور غیر معمولی واقعہ نہیں' تاہم اس اعتبار سے یہ تقریب بالکل منفرد تھی کہ سابقہ تمام تقریبات کے برخلاف اس تقریب میں وہ ہستی پہلی بار غائب کے صیغے میں مذکور تھی جو اَب سے پہلے ہمیشہ ''واحد متکلّم'' کے صیغے میں اپنی پوری آن بان کے ساتھ ہمارے مابین موجود ہوتی تھی۔ لیکن راقم کو یہ کہنے میں بالکل تردّد اور تکلف نہیں کہ دارِ البقا کو کوچ کر جانے کے

باوجود وہ اپنے تذکرے کے حوالے سے پہلے سے بھی شاندار انداز میں ''شریکِ محفل'' رہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔ محترم ڈاکٹر صہیب حسن صاحب نے اس موقع پر جو مقالہ پیش کیا وہ نذرِ قارئین ہے۔ ان شاء اللہ' دیگر مقالات میں سے بھی چنیدہ منتخب مواد آئندہ کے شماروں میں شامل کیا جاتا رہے گا۔

حافظ نذیر احمد ہاشمی کی تحقیق بسلسلہ ''شریعت اسلامی میں شراب نوشی کی سزا'' تیسری قسط میں اپنے انجام کو پہنچ گئی ہے' اگرچہ بعض حوالوں سے یہ بحث تا حال نامکمل ہے۔ اصحاب علم وفضل کے لیے تحقیق کے ان پہلوؤں کو مضمون کے آخر میں ذکر کر دیا گیا ہے۔ اس بحث کو آگے بڑھانے' بلکہ پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے حوالے سے حکمتِ قرآن کو بھیجے جانے والے علمی مضامین کو خوش آمدید کہا جائے گا۔

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمہ اللہ کی عظیم اور نابغۂ روزگار شخصیت' ان کے بعد آنے والے ہر دور کے مصلحین اُمت کی توجہات کا مرکز رہی ہے اور رہے گی۔ ڈاکٹر اسرار احمد رحمہ اللہ کے مطابق دورِ صحابہؓ کے بعد کی پوری اسلامی تاریخ میں ان جیسی جامعیتِ کبریٰ کی حامل کوئی دوسری شخصیت نظر نہیں آتی' اور اس میں ہرگز کوئی شک وشبہ نہیں کہ وہ واقعتاً دورِ جدید کے فاتح ہیں۔ حکمتِ قرآن کے قارئین کے سامنے حضرت شاہ صاحبؒ کے علمی اور عملی کارناموں کا تذکرہ متنوع اسالیب سے پیش کیا جاتا رہا ہے۔ حالیہ شمارے میں حضرت شاہ صاحبؒ کے مسلک اعتدال کی توضیح پر مشتمل پروفیسر عبدالماجد اور ڈاکٹر ایاز خان کا مضمون' جو بطورِ خاص حکمت قرآن کے لیے رقم کیا گیا' شامل کیا گیا ہے۔ مضمون اگرچہ مختصر ہے تاہم اس میں حضرت شاہ صاحبؒ کے مسلک اعتدال کا بخوبی احاطہ کیا گیا ہے۔

دینِ اسلام کی دعوت اور اس کے تقاضوں پر مبنی انتہائی اہم کتاب

مُطالباتِ دین

مشتمل بر

❁ عبادتِ ربّ ❁ فریضہ شہادت علی الناس ❁ فریضہ اقامتِ دین

از ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ

نیا ایڈیشن نئے گیٹ اپ اور نئی آب وتاب کے ساتھ شائع ہو گیا ہے

صفحات: 120 قیمت: 75 روپے